# رسید تحائف احباب

مجلّہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

پہلا تحفہ.......... یہودی مذہب مہد سے لحد تک......... نامی کتاب کا ہے جو رضی الدین سید کی لکھی ہوئی کتاب ہے اور بیت السلام کراچی لاہور سے شائع ہوئی ہے......اس کتاب میں یہودی مذہب کے بارے میں مکمل معلومات یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے......یہودی مذہب کی باریکیوں پر اردو میں غالبا یہ پہلی جامع کتاب ہے......۲۷۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب آج کے معروضی حالات میں نوجوان مسلمز کے مطالعہ کے لئے انتہائی اہم ہے......زاہر چیمبرز نزد عسکری پارک، مین یونیورسٹی روڈ گلشن اقبال کراچی سے یہ کتاب حاصل کی جاسکتی ہے......................رابطہ کے لئے کتاب پر فون نمبر 0321-3817119 درج ہے......

دوسرا تحفہ ادارہ مسعودیہ کی کتب......قرآنی دریچے...... اور......ضیاء الاسلام...... نامی دو کتابوں کا ہے......اول الذکر کتاب رقیہ مظہری کی تالیف ہے جو دینی معلومات کے حوالہ سے سوال وجواب کی صورت میں مرتب کی گئی ہے......جبکہ دوسری کتاب عقائد ومعمولات اہل سنت کے حوالہ سے سوالا جوابا مرتب ہوئی ہے......اور اس کے مرتب حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد (رحمۃ اللہ علیہ) ہیں......دونوں کتابیں ادارہ مسعودیہ کراچی ۲/۶ ای ناظم آباد کراچی سے حاصل کی جاسکتی ہیں......

ہر دو کتب کا ہدیہ نہایت معقول ہے، فی زمانہ ہوشربا مہنگائی کے باعث کتابوں کا خریدنا خاصا مشکل ہوتا جارہا ہے ایسے میں معمولی کاغذ اور سادہ جلدوں کے ساتھ شائع ہونے والی کتب ہی عوام کی دسترس میں آسکتی ہیں اس اعتبار سے ادارہ مسعودیہ کا یہ کام نہایت مستحسن ہے کہ کم قیمت پر عوام کو کتب مہیا کی جائیں......فجزاھم اللہ احسن الجزاء......

☆الضرر لا یزال بالضرر ☆ نقصان کا ازالہ نقصان سے نہیں کیا جائے گا☆

ایک اور تحفہ ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر صاحبہ کی کاوش...... الایام ...... کا ہے، الایام ایک علمی و تحقیقی جریدہ ہے جسے مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ وثقافت نے شائع کیا ہے...... جولائی تا دسمبر ۲۰۱۰ کا یہ شمارہ نہایت خوبصورت ٹائیٹل کے ساتھ شائع ہوا ہے اس کے مضامین میں تاریخ اسلامی سے متعلق بہت سی نگارشات شامل ہیں مضمون نگاران کا تعلق جامعہ کراچی اور دیگر علمی و تحقیقی مراکز سے ہے...... محققین نے نہایت عمدگی سے اپنے خیالات پیش کئے ہیں...... یہ تحقیقی جریدہ فلیٹ نمبر ۲، پہلی منزل عثمان پلازا بلاک نمبر ۱۳...... بی گلشن اقبال کراچی سے حاصل کیا جاسکتا ہے...... اڑھائی سو صفحات پر مشتمل اس جریدہ کی قیمت صرف دوسو روپے ہے۔

حضرت سلطان العارفین سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کے حلقے کے ایک نوجوان عالم جناب مولانا محمد شبیر صاحب نے ایک کتاب کا تحفہ عنایت فرمایا ہے کتاب کا نام ہے...... شمس العارفین...... یہ کتاب حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی تصنیف لطیف ہے......

زیر نظر کتاب اصلا فارسی میں تھی اس کا اردو ترجمہ سید امیر خان نیازی نے کیا ہے اور خوب کیا ہے...... ۲۲۹ صفحات پر مشتمل یہ مجلد کتاب العارفین پبلی کیشنز لاہور نے شائع کی ہے جس کا دفتر آفس نمبر ۹ سیکنڈ فلور، اسلم آرکیڈ، ۱۶ میکلوڈ روڈ لاہور پر ہے...... کتاب پر ۱۸۰ روپے ہدیہ درج ہے......

حضرت سلطان العارفین سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ اور میاں محمد صاحب کھڑی شریف والوں کے بارے میں عمومی تعارف یہ ہے کہ یہ دونوں بزرگ صوفی شاعر تھے اور انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعہ لوکل لوگوں کو دین حق کی جانب راغب کیا...... مگر یہ بات برصغیر میں عام نہیں ہوسکی کہ یہ دونوں بزرگ جید علماء کرام میں سے تھے...... یہ الگ بات ہے کہ انہوں نے اپنے اوپر علم کو غالب نہیں ہونے دیا بلکہ زہد کے غلبہ نے ان کو غرور علم سے دور رکھا اور ان کی شہرت محض صوفی کی ہوگئی، چنانچہ ان کی درگاہوں اور خانقاہوں میں آنے والے زائرین کی ایک بڑی تعداد صرف ان سے ان کے ولی ہونے، صوفی ہونے اور پیر ومرشد ہونے کے ناطے ہی ان سے عقیدت ومحبت رکھتی ہے...... جبکہ حضرت میاں محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سلطان العارفین رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت کے جید عالم وفقیہ گزرے ہیں، حضرت کی ۱۴۰ تصانیف ہیں اور سب علوم شرعیہ میں ہیں

......جن میں سے شریعت وطریقت کی جامع بطور خاص چند کتابوں کے نام یوں ہیں، کلید التوحید، قرب دیدار، مجموعہ الفضل، عقل بیدار، جامع الاسرار، نورالہدی، عین نما، اور رفضل اللقاء بطور خاص قابل ذکر ہیں......زیر نظر کتاب کے اہم موضوعات میں ذکر، مراقبہ، فنافی الشیخ فنافی اسم محمد وفنا فی اللہ، مجلس محمدی، دعوت خواندن بر اہل قبور، شرح جمعیت ومتفرقات......شامل ہیں......

ایک اور تحفہ ہمیں اس بار جناب آصف اقبال صاحب نے دیا ہے جن کا تعلق شیخ زاید اسلامک سینٹر کراچی سے ہے، ان کی ہدیہ کردہ اس کتاب کا نام ہے......میں نے بائبل سے پوچھا قرآن کیوں جلے......کتاب کے مصنف امیر حمزہ ہیں جو کہ تحریک حرمت رسول کے کنوینز ہیں......انہوں نے اس کتاب میں یوروپ میں قرآن کریم کی بے حرمتی کئے جانے پر اس کتاب میں اپنا خون جگر کشید کردیا ہے.........کتاب عام قارئین اور حقائق جاننے والوں کے لئے مفید معلومات اور مستند حوالہ جات پر مشتمل ہے......اس کتاب کی تالیف سے قبل مولف نے یہودیت اور عیسائیت کے حوالے سے متعدد وقیع کتب کا مطالعہ کیا ہے اور پھر قرآن واسلام کے دفاع میں اپنی معروضات پیش کی ہیں ......کتاب ۱۶۰ صفحات پر مشتمل ہے اور کرنٹ ایشو پر ہے، خوبصورت چھپی ہے فروری ۲۰۱۱ میں، مکتبہ دارالاندلس ۴، لیک روڈ چوبرجی لاہور نے اسے شائع کیا ہے اور ۶ غزنی سٹریٹ نزد رحمٰن مارکیٹ اردو بازار لاہور سے دستیاب ہے......کتاب پر ۲۵۰ روپے قیمت کا اسٹکر لگا ہوا ہے......اس کتاب کے مطالعہ سے محرف تورات وانجیل میں انبیاء کرام کے حوالہ سے جو عبارات وارد ہیں ان سے آگاہی آسان ہوجاتی ہے ......اور یہود ونصاری کا وہ مکروہ چہرہ کھل کر سامنے آجاتا ہے جس پر لیپا پوتی کرکے وہ دنیا کو گمراہ کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں......کتاب کا مقصد ہی شاید اہل کتاب کو آئینہ دکھانا ہے.........خوبصورت ٹائیٹل اور جلد بندی کے ساتھ کاغذ نہایت قیمتی استعمال کیا گیا ہے طباعت میں دورنگوں کا استعمال کتاب کو اور بھی خوبصورت بنا رہا ہے اس کتاب کو دیکھ کر یوں لگتا ہے جیسے پاکستان میں کوئی غریب نہیں بلکہ سب امیر ہیں اور اس طرح کی خوبصورت مگر غالی کتب خریدنے کی استعداد رکھتے ہیں......